

## 27026- نماز عیدین کی قنناء

### سوال

عید الفطر کے دن جب ہم عید گاہ پہنچے تو امام نماز سے فارغ ہو کر خطبہ بھی ختم کرنے والا تھا، تو ہم نے خطبہ کے دوران ہی نماز عید کی دو رکعت ادا کیں، کیا یہ نماز صحیح ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

نماز عید فرض کفایہ ہے؛ جب کچھ لوگ ادا کر لیں تو باقیوں سے سا قظ ہو جاتی ہے، سوال میں جس صورت مسئلہ میں ان لوگوں کی جانب سے فرض ادا ہو چکا تھا جنہوں نے پہلے نماز کر لی، جنہیں امام خطبہ دے رہا تھا اور جس کی نماز گئی اور وہ اس کی قنناء میں نماز ادا کرنا چاہے تو اس کے لیے نماز عید ادا کرنا مستحب ہے۔

تو وہ اسی طریقہ پر نماز عید ادا کرے گا جس طرح نماز عید ادا کی جاتی ہے، لیکن خطبہ نہیں۔

امام مالک، امام شافعی، اور امام احمد، نخعی وغیرہ رحمہم اللہ کا یہی قول ہے۔

اس میں اصل اور دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

"جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون سے چل کر آؤ، جو تمہیں مل جائے وہ ادا کرو، اور جو فوت ہو جائے اس کی قنناء"

اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب ان کی نماز عید امام کے ساتھ رہ جاتی تو وہ اپنے غلاموں اور اہل و عیال کو جمع کرتے، اور پھر ان کے غلام عبداللہ بن ابی عتبہ انہیں دو رکعت پڑھاتے، اور اس میں تکبیریں کہتے۔

جو شخص عید کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ خطبہ سنے اور پھر خطبہ کے بعد نماز کی قنناء کرے، تاکہ دونوں مصلحتوں کے مابین جمع ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔